امام خامنہ ای کی 2020 ٹوکیو اولمپک میں ایرانی اولمپک اور پیرالمپک تمغہ جیتنے والوں سے ملاقات - 18 /Sep/ 2021

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ہفتہ 18 ستمبر 2021 کو ٹوکیو اولمپک اور پیرالمپک کھیلوں کے تمغہ جیتنے والوں سے ملاقات میں ملک کے فاتحین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا: کھیلوں کے ان قومی ہیروز کی طرف سے معاشرے بالخصوص نوجوانوں کے لیے سب سے اہم پیغام یہ ہے کہ ان کاموں کو انجام دینے کہ امکان پر یقین رکھیں جو کہ ناقابل یقین لگتے ہیں۔ بے شک ، یہ معاشرے اور نوجوانوں کے لیے مضبوطی ، امید اور زندہ دلی کا پیغام ہے۔

آیت اللہ خامنہ ای نے اس پیغام کو معاشرے کے لیے ایک اہم الہامی پیغام قرار دیا اور مزید کہا: "اگرچہ بہت سی قوتیں امید اور جوش سے محروم کرنے کی منصوبہ بندی میں مصروف ہیں ، خاص طور پر نوجوانوں میں ، ایرانی کھلاڑیوں کی فتح پورے معاشرے کے لیے امید کا پیغام دیتی ہے اور یہ مسئلہ اہم ہے۔

ایتھلیٹس کی فتح کے بعد اپنے مختصر تبریکی پیغامات کا حوالہ دیتے ہوئے ، انہوں نے واضح کیا: "آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ یہ پیغامات ہمارے دل کی تہہ سے ہیں ، اور ہم آپ کی جدوجہد کی قدر و قیمت اور اہمیت کو جانتے ہیں۔"

کچھ پابندیوں کے باوجود کھلاڑیوں کی کامیابی کا حوالہ دیتے ہوئے ، رہبر معظم نے کہا: "ان پابندیوں کے باوجود ، ملک کا پرچم بلند رکھا جارہا ہے ، اور بین الاقوامی ایوارڈ جیتے جارہے ہیں ، یہ مضبوط ارادے اور عزم کی علامت ہے ، اور یہ عزم ، ارادہ ، بہادری اور امید ، جو کہ کھیلوں میں موجود ہے ، یہی عزم سائنس ، ٹیکنالوجی ، آرٹ اور ادب کے شعبوں میں بھی موجود ہے کہ عہدیداروں کے ضروری فرائض میں سے ایک قومی اعزاز کے ان پہلوؤں کو اخلاص سے اجاگر کرنا ہے۔

انہوں نے کھیلوں کی دنیا میں غیر منصفانہ مقابلوں اور تمغوں کی کچھ مثالوں کا حوالہ دیتے ہوئے مزید کہا: "ناانصافیوں ، رشوت خوری ، سیاسی اختلاف اور غیر قانونی طاقت کی دوائیوں کے استعمال کے علاوہ ، وطن فروشی اور خود فروشی کے ذریعے تمغے جیتنا بھی اس کی مثالیں ہیں۔ "

آیت اللہ خامنہ ای نے فتح کے ساتھ انسانی ، مذہبی اور روحانی اقدار کے مظہر کو انتہائی قیمتی قرار دیا اور اولمپک اور پیرالمپک مقابلوں میں ان معاملات کی کچھ مثالوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: کھیلوں کے کارواں کو شہداء کے نام سے خاص طور پر شہید سلیمانی سے مزین کرنا ، بعض تمغے کچھ عظیم شہداء کے لیے وقف کرنا ، حجاب کی پابندی ، خاص طور افتتاحی تقریب کے دوران پر روایتی چادر کا استعمال، ایرانی پرچم کے لیے عزت ، محبت اور پیار کا اظہار ، دعائیہ مناظر کا مظاہرہ کرنا ، شکست خوردہ حریف کو گلے لگانا اور پیرالمپک والی بال ٹیم کے ذریعہ شہید بابائی کی والدہ کا احترام کرنا ایرانی قوم کی شناخت اور اسلامی اقدار کے چند مظہر سمجھے جاتے ہیں۔

انہوں نے زور دیا: "ان مقابلوں میں ایرانی خواتین کھلاڑیوں نے ثابت کیا کہ اسلامی حجاب انہیں کھیلوں کے میدان میں کامیابی سے نہیں روکتا ، کیونکہ انہوں نے سیاست ، سائنس اور انتظامی شعبوں میں بھی یہی ثابت کیا ہے۔"

آیت اللہ خامنہ ای نے کھیلوں کے میدانوں میں مجرم صہیونی حکومت کو تسلیم نہ کرنے کے مسئلے کو ایک بنیادی مسئلہ سمجھا اور کہا: بے رحم ، نسل کش اور ناجائز صہیونی حکومت بین الاقوامی کھیلوں کے میدانوں میں شرکت کرکے جواز حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے، اور دنیا کے استکباری حلقے اس کی مدد کررہے ہیں. لیکن ہمارے معزز اسپورٹس آفیشلز اور کھلاڑیوں کو اس شعبے میں کسی بھی طرح غیر فعال نہیں ہونا چاہیے۔

صہیونی حکومت اور اس کے حامیوں کی جانب سے کھلاڑیوں کو محروم کرنے کے باہمی اقدامات کا حوالہ دیتے ہوئے ، انہوں نے زور دیا: وزارت کھیل اور وزارت خارجہ اور قانونی نظام کو اس معاملے کو قانونی طریقوں سے آگے بڑھانا چاہیے اور ملکی کھلاڑیوں اور یہاں تک کہ مسلم کھلاڑیوں کی بھی مدد کرنی چاہیے۔ دوسرے ممالک جیسے الجزائر کے کھلاڑی جو حال ہی میں محروم ہوئے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اس بات پر زور دیا کہ ایک قابل فخر ایرانی کھلاڑی تمغے کے لیے مجرمانہ حکومت کے نمائندے سے مصافحہ یا درحقیقت اسے جواز یا تائید نہیں دے سکتا ، انہوں نے مزید کہا: "یہ تاریخ کا معاملہ ہے اور ماضی میں دوسرے ممالک کے کھلاڑیوں نے انکار کیا کہ وہ جنوبی افریقہ میں نسل پرستانہ حکومت کے نمائندوں کے ساتھ مقابلہ کریں۔

آیت اللہ خامنہ ای نے کھیلوں کے عہدیداروں سے خطاب کرتے ہوئے کچھ نصیحتیں بھی کیں:

"بین الاقوامی کھیلوں کے معیار کو بہتر بنانا اور تمغہ جیتنے والی پوزیشنوں پر کھلاڑیوں کو پہنچانے پر توجہ مرکوز کرنا" ، "اولمپکس میں ایران کی درجہ بندی بہتر بنانے کی منصوبہ بندی" ، "اولمپکس میں ایرانی لباس کی ایک کمپنی کی کامیابی پرتجلیل اور ملک میں کھیلوں کے سامان کے مینوفیکچررز کی معاونت کی ضرورت"، پولو جیسے عام ایرانی کھیلوں کو فروغ دینا اور غیر ملکی سیاحوں کو راغب کرنے کے لیے اس کو استعمال کرنا" ، "ایرانی کوچز کو زیادہ سے زیادہ استعمال کرنا" ، "فاتحین کے روزگار اور معاش کے مسائل اور مشکلات کو سنجیدگی سے حل کرنا" اور "کھیلوں میں انصاف کو فروغ دینا" عہدیداروں کو سپریم لیڈر کی نصیحتوں میں شامل تھے۔

قائد انقلاب اسلامی سے پہلے جناب سجادی ، وزیر کھیل اور نوجوان نے اولمپک اور پیرالمپک کھیلوں کے لیے بھیجے گئے ایرانی کاروان کے بارے میں ان مقابلوں میں ایران کی حاصل کردہ درجہ بندی اور جیتے گئے تمغوں کے حوالے سےایک رپورٹ پیش کیـ

اس کے علاوہ ، محترمہ ہاشمیہ موتاگھیان ، برچھی پھینکنے میں پیرالمپک چیمپئن اور شوٹنگ میں اولمپک چیمپئن جناب جواد فوروغی نے فاتحین کے لیے معاونت ، کھیلوں میں ثقافتی سرگرمیوں کے فروغ، اور علاقوں کے مطابق چیمپئن شپ مقابلوں کی لوکلائزیشن کے لیے مشورے اور تجاویز دیں۔